سورۃ الحجرات 49

آیت نمبر 3

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَہُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ
الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ لِلتَّقۡوٰی لَہُمۡ
مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ

جو لوگ رسول خدا کے حضور اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں یہ وہی ہیں
جن کے دلوں کے تقویٰ کو اللہ نے پرکھ لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

اِنَّ

اِنَّ ← بیشک

اِنَّ ← اِنَّ / اَنَّ

ن پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر
ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً یا بیشک ہی ہیں

الَّذِيْنَ ← جو سب اشخاص

الَّذِیْ ← جو ایک شخص (مذکر)

الَّتِیْ ← جو ایک مونث

اللَّائِیْ ← جو سب مونث

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دھرائے جائیں گے۔

يَغُضُّوْنَ ← ی + غض + ون

اگر کسی کلمہ (فعل) کا آغاز ی، ت، ا اور ن سے ہو

تو سمجھ لیجیے وہ فعل مضارع ہے اور فعل مضارع سے مراد زمانہ حال یا زمانہ مستقبل ہے۔

زمانہ حال زمانہ مستقبل

IIIrd Person	ی →	وہ، اس، ان ←	وہ فعل کرتا ہے یا کرے گا
2nd Person	ت →	تو، تم، آپ ←	آپ فعل کرتے ہیں یا کریں گے
I^st Person S	ا →	میں ←	میں فعل کرتا ہوں یا کروں گا
I^st Person P	ن →	ہم ←	ہم فعل کرتے ہیں یا کریں گے

ی ← يَكتَبُ ← وہ لکھتا ہے یا لکھے گا

ت ← تَكتَبُ ← تم لکھتے ہو یا لکھو گے

ا ← أَكتَبُ ← میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا

ن ← نَكتَبُ ← ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے

فعل مضارع کی علامت سے پہلے اگر۔ س۔ کا اضافہ ہو تو ترجمہ صرف زمانہ مستقبل قریب میں کرتے ہیں اور اگر سوف کا اضافہ ہو تو مستقبل بعید میں ترجمہ کریں گے

س + ی غَضٌّ ← سَيَغُضُّ ← وہ پست کرے گا

س + ت غَضٌّ ← سَتَغُضُّ ← تم پست کرو گے

س + ا غَضٌّ ← سَاَغُضُّ ← میں پست کروں گا

س + ن غَضٌّ ← سَنَغُضُّ ← ہم پست کریں گے

فعل مضارع کی علامت سے پہلے س کی بجائے سوف لگانے سے مستقبل بعید ہو جائے گا

نوٹ : فعل مضارع کی علامت اور اس سے پہلے س یا سوف نہ لگا ہو تو ترجمہ ماضی میں کریں گے

غَضَّ ← اس نے پست کیا

يَغُضُّ ← وہ پست کرتا ہے یا کرے گا

يَغُضُّوْنَ ← وہ سب پست کرتے ہیں یا کریں گے

اَصْوَاتَهُمْ

صوت +	اصوات +	هم
آواز	آوازیں	سب کی

صوت بمعنی آواز اردو میں مستعمل ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ

بیشک وہ سب جو اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

عِنْدَ ← پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ ظرف زمان و مکاں اردو میں مستعمل ہے۔

رَسُوْلِ اللّٰهِ ← اللہ کے رسول اردو میں مستعمل ہے۔

صَوْتِ النَّبِيِّ

آواز

نبی الف لام لگانے سے خاص نبی

دو اسم ساتھ ساتھ آئیں پہلے کے ساتھ ال۔ نہ لگا ہو اور دوسرے کے ساتھ۔ ال۔ لگا ہو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اللہ کے رسول کے نزدیک۔

أُولَٰٓئِكَ ← وہ سب مذکر ← ذَالِك اور ذَاك کی جمع ہے

الَّذِيْنَ ← جو سب اشخاص

امْتَحَنَ ← امتحان لیا۔ ← آزمانا۔ بات پر غور و فکر کرنا۔ امتحان لینا

اردو میں مستعمل ہے۔

ماضی میں ترجمہ کریں گے کیونکہ اصل کلمے سے پہلے مضارع کی علامت نہیں لگی ہوئی۔

اللّٰهُ ← اللہ

امْتَحَنَ اللّٰهُ اللہ نے جانچ لیا۔ امتحان لے لیا

قُلُوْبَهُمْ ← قلب کی جمع ہے + ھم ← وہ سب مذکر

↓

دل ← ان سب کے دلوں کو

لِلتَّقْوٰی ← لِ + تقوٰی

↓ ↓

کے لیے تقوی

دو لام (لل) اکھٹے آجائیں تو اسکے معنی ہوتے ہیں کے لیے

اور اگر ایک لام (ل) آئے تو سیاق وسباق میں دیکھتے ہیں

کہ وہ لام تعلیل (کے لیے) ہے یا لام لازم (یقیناً) ہے ۔

لَهُمْ ← لَ + ھم ← ان سب کے لیے

↓ ↓

کے لیے ان سب

مَّغْفِرَةٌ ← مغفرت اردو میں مستعمل ہے۔

عربی میں گول ۔ة۔ سے لکھتے ہیں اور اردو میں کھلی (ت) سے لکھتے ہیں۔

وَ ← اور

اَجْرٌ ← ثواب، معاوضہ، مزدوری، بدلہ

اردو میں مستعمل ہے۔

عَظِيْمٌ ← بڑا شاندار اہم

اردو میں مستعمل ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے تقوی کو اللہ نے پرکھ لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

سورۃ الحجرات 49

آیت نمبر 3

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَہُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ
الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ لِلتَّقۡوٰی لَہُمۡ
مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ

جو لوگ رسول خدا کے حضور اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں یہ وہی ہیں
جن کے دلوں کے تقویٰ کو اللہ نے پرکھ لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔